حج وعمرہ کا جامع مختصر طریقہ Urdu

www.islamicbulletin.com

مکہ مکرمہ میں داخل ہونے پر	عمرہ (یا طواف قدم)
۸ ذی الحجہ	☆احرام باندھ لیں ☆منیٰ میں ٹھہریں
۹ ذی الحجہ	☆وقوف عرفہ ☆(بعد مغرب) قوف مزولفہ
۱۰ ذی الحجہ	☆بڑے شیطان کو کنکری مارنا ☆قربانی کرنا ☆حلق کروانا ☆طواف الافاضہ (زیارت)
۱۱/۱۲ (۱۳) ذی الحجہ	☆منیٰ میں ٹھہر کر شیطانوں کو کنکری ماریں
مکہ سے واپسی کے وقت	☆طواف الوداع

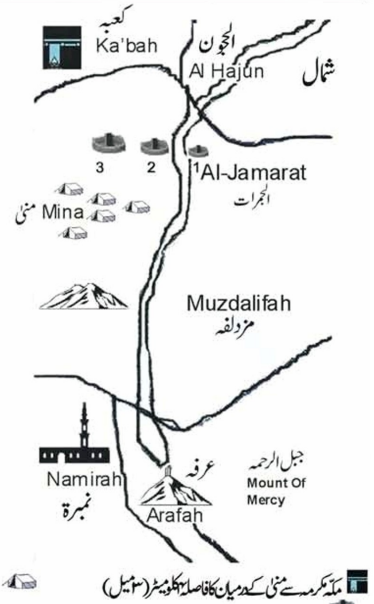

مکہ مکرمہ سے منیٰ کے درمیان کا فاصلہ ۷ کلومیٹر (۳ میل)

1 2 3 جمرات سے مزدلفہ کے درمیان کا فاصلہ ۲ کلومیٹر (۱ میل)

مزدلفہ سے منیٰ کے درمیان کا فاصلہ ۷ کلومیٹر (۴ میل)

منیٰ سے عرفہ کے درمیان کا فاصلہ ۱۲ کلومیٹر (۷ میل)

مکہ سے عرفہ کے درمیان کا فاصلہ ۲۲ کلومیٹر (۱۴ میل)

عمرہ (طواف القدوم)

میقات پر پہونچ کر احرام باندھ لیں۔ عمرہ کی دعا۔

لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ بِعُمْرَۃٍ

اے اللہ میں حاضر ہوں عمرہ کے ساتھ

اگر عمرہ پورا نہ کرنے کا خوف ہے تو یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ مَحِلِّیْ حَیْثُ حَبَسْتَنِیْ (۵)

اے اللہ (اگر مجھے کسی نے عمرہ کرنے سے روکدیا) میرا ٹھکانا وہیں ہے جہاں آپ نے مقرر کردیا ہے۔ قبلہ رخ ہو کر یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عُمْرَۃٌ لَارِیَاءَ فِیْھَاوَلَاسُمْعَۃَ (۶)

ترجمہ: اے اللہ یہ عمرہ ہے جس میں کوئی ریا نہیں ہے اور نہ کوئی شہرت ہے۔

آواز سے تلبیہ پڑھیں۔ (عورتیں آہستہ پڑھیں)

لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ، لَبَّیْکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ،

اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ (۷)

ترجمہ: اے اللہ میں حاضر ہوں آپ کا کوئی شریک نہیں ہے میں حاضر ہوں بلاشبہ تمام تعریف اور تمام نعمتیں آپ کیلئے ہے اور حکومت اور سلطنت آپ کی ہے آپ کا کوئی شریک نہیں۔

مسجد حرام میں جانے پر پہلے سیدھا تلبیہ کے پڑھیں۔

لَبَّیْکَ اِلٰہَ الْحَقِّ (۸) ترجمہ: میں حاضر ہوں اللہ کے سامنے جو سچا الٰہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَسَلِّمِ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ (۹) ترجمہ: اے اللہ رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر۔ اے اللہ میرے لئے رحمت کے دروازے کھولدے۔

طواف: مرد اپنا داہنا کاندھا کھلا رہنے دیں۔ حجر اسود کے سامنے سے پہلے اس طرح سے کھڑے ہوں کہ کعبہ آپ کے سامنے ہو، اور طواف کی نیت کریں:

اے اللہ میں آپ کی رضا کے لئے عمرہ کا طواف کرتا ہوں آپ اس کو میرے لئے آسان کردیجئے اور قبول کر لیجئے۔

اور کالی پٹی پر قبلہ رخ کھڑے ہو کر دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر کہیں

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ اور دونوں ہاتھ چھوڑ کر طواف شروع کریں، ہر چکر شروع کرنے سے پہلے حجر اسود کی طرف داہنی ہتھیلی کر کے۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہیں اس کو استلام کہتے ہیں۔ پہلی تین چکروں میں مرد رمل کریں، آہستہ آہستہ دوڑنے کو رمل کہتے ہیں، ہر چکر میں (۲) رکن یمانی اور (۱) حجر اسود کے درمیان یہ دعا پڑھیں۔

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ (۱۱) ترجمہ: اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں خوبی دے اور آخرت میں خوبی (دے) اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔

طواف کے اختتام پر اپنا سیدھا کندھا ڈھانک لیں اور (۳) مقام ابراہیم کے پاس جا کر یہ دعا پڑھیں۔

وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰھِیْمَ مُصَلًّی (۱۲)

ترجمہ: اور (کہہ دیا) کہ ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ کو نماز کی جگہ بناؤ۔ اگر موقع ملے تو مقام ابراہیم کے پاس طواف کی دو رکعت نماز نفل ادا کریں، ورنہ کہیں بھی حرم شریف میں ادا کریں، پہلی رکعت میں قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ اور دوسری رکعت میں قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ پڑھیں۔ پھر زمزم کے کنوئیں کے پاس جا کر پیٹ بھر کر زمزم پئیں۔ واپس جا کر حجر اسود کا استلام کرتے ہوئے اللہ اکبر کہے۔

سعی صفا سے شروع کرے سعی کے ایک چکر کی مسافت تقریباً نصف کیلومیٹر ہے اور کل ملا کر سات چکر ہوتے ہیں یعنی ۵-۳ کیلومیٹر (۲ میل)

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَۃَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰہِ فَمَنْ حَجَّ الْبَیْتَ اَوِاعْتَمَرَ فَلَاجُنَاحَ عَلَیْہِ اَنْ یَّطَّوَّفَ بِھِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَیْرًا فَاِنَّ اللّٰہَ شَاکِرٌ عَلِیْمٌ. (۱۳) ترجمہ: بے شک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ سو جو کوئی بیت اللہ کا حج یا عمرہ کرے تو اس پر کچھ گناہ نہیں۔ کہ ان دونوں کا طواف کرے۔ اور جو کوئی اپنی خوشی سے کچھ نیکی کرے تو اللہ یقیناً قدر دان اور سب کچھ جاننے والا ہے۔

اَللّٰہُ اَکْبَر. اَللّٰہُ اَکْبَر. لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَعَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ، اَنْجَزَ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ.

(۱۴) ترجمہ: اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے بادشاہت ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے، وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے، اسی کے ہاتھ میں تمام بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ وہ اپنے وعدے کو پورا کیا، اور اپنے بندے کی مدد کی اور تنہا ایک لشکر یا گروہ کو شکست دے دیا۔ اس کو تین مرتبہ پڑھنا ہے اور صرف پہلے اور دوسرے مرتبہ پڑھنے کے بعد دعا کرے۔ صفا سے مروہ (ایک چکر) اور مروہ سے صفا (دوسرا چکر) اس طریقے سے ۷ چکر لگانے ہیں اور مروہ پر چکر ختم ہوگا۔ جب ہری بتی کے پاس جائیں گے تو مرد حضرات دوڑیں اور خواتین نہ دوڑیں اور یہ دعا کریں:

رَبِّ اغْفِرْوَارْحَمْ، اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ (۱۵)

اے میرے رب میری مغفرت فرما اور مجھ پر رحم کر تو سب سے زیادہ عظمت والا اور کرم کرنے والا ہے۔

مسجد سے نکلتے وقت بایاں پاؤں نکالیں اور یہ عا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَسَلِّمِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ (۱۶) ترجمہ: اے اللہ رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر۔ اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔ پھر آدمی لوگ پورے سر کے بال منڈوائیں یا نہیں تو کم سے کم پورے سر کے بال ہر جگہ سے برابر برابر کاٹے۔ اور عورتیں سارے سر کے بال انگلی کے ایک پورے کی لمبائی سے کچھ زیادہ کتریں۔ اب آپ کا احرام کھل گیا اور تمام پابندیاں ختم ہوگئی۔

۸ ذی الحجہ

کو منیٰ فجر کے بعد ظہر سے پہلے پہونچیں احرام کی حالت میں پہونچیں۔ حج کی نیت سے احرام میں داخل ہوئیں۔ (جہاں بھی ٹھہرے ہوں وہاں سے) لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ بِحَجٍّ

اے اللہ میں حج کے لئے حاضر ہوں۔ اَللّٰھُمَّ مَحِلِّیْ حَیْثُ حَبَسْتَنِیْ اے اللہ (اگر مجھے کسی نے حج کرنے سے روکدیا) میرا ٹھکانا وہیں ہے جہاں آپ نے مقرر کردیا ہے۔ قبلہ رخ کھڑے ہو کر یہ دعا پڑھیں۔ اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ حَجَّۃٌ لَارِیَاءَ فِیْھَاوَلَاسُمْعَۃَ ترجمہ (۶) نمبر پر موجود تلبیہ با آواز بلند پڑھیں۔

لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ، لَبَّیْکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ

اس کا ترجمہ (۷) پر موجود ہے۔

لَبَّیْکَ اِلٰہَ الْحَقِّ ترجمہ: میں حاضر ہوں اللہ کے سامنے جو سچا الٰہ ہے۔

منیٰ میں قیام

منیٰ کی طرف کو جائیں

اور

ظہر، عصر، اور عشاء (قصر پڑھیں)

فجر، مغرب سب نمازیں اپنے وقت پر الگ الگ پڑھیں۔

۹ ذی الحجہ عرفہ کا دن

زوال سے غروب آفتاب تک عرفات میں ٹھہرنے کو وقوف عرفہ کہتے ہیں اور یہ فرض ہے۔ فجر کی نماز پڑھ کر اشراق کے بعد عرفات کی طرف چلیں اور یہ تسبیحات پڑھیں۔

لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ، لَبَّیْکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ

اس کا ترجمہ (۷) پر موجود ہے۔ اَللّٰہُ اَکْبَر اللہ سب سے بڑا ہے۔ پھر عرفات میں زوال سے پہلے پہنچے اگر مسجد نمرہ میں کہیں جگہ نہ ملے تو عرفات میں کسی بھی جگہ قیام کرے اگر مسجد نمرہ میں جگہ ملے تو ایک اذان اور تو اقامت کے ساتھ نماز ادا کرے (قصر) اور دونوں نمازوں کے درمیان کوئی نماز نہ پڑھیں اسی طریقے سے عصر کے بعد بھی کوئی نماز نہ پڑھیں۔ اور اگر مسجد نمرہ میں جگہ نہ ملے تو دو اذان اور دو اقامت کے ساتھ نماز اپنے اپنے وقت پر پڑھیں۔ زوال ہوتے ہی وقوف شروع کریں، اور شام تک لبیک کہیں، خوب دعا اور توبہ و استغفار کرنے اور چوتھا کلمہ پڑھنے اور الحاح وزاری میں گزاریں اور وقوف کھڑے ہو کر کرنا افضل ہے اور بیٹھ کر بھی جائز ہے، (اگر ممکن ہے تو جبل رحمت کے نیچے وقوف کرے اگر ممکن نہیں ہو تو عرفہ میں کہ دھر بھی وقوف کریں) قبلہ کی طرف منہ کر کے ہاتھ اٹھا کر یہ تلبیہ پڑھیں۔

لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ، لَبَّیْکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ

ترجمہ: اے اللہ میں حاضر ہوں آپ کا کوئی شریک نہیں ہے میں حاضر ہوں بلاشبہ تمام تعریف اور تمام نعمتیں آپ کیلئے ہے اور حکومت اور سلطنت آپ کی ہے آپ کا کوئی شریک نہیں۔

اس دن کی سب سے افضل تسبیح

لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے بادشاہت ہے، اور اسی کے لئے تعریف ہے، وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے، اسی کے ہاتھ میں تمام بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ پھر غروب آفتاب کے بعد تک وہاں رُکے لیکن مغرب کی نماز وہاں ادا نہیں کریں اور مزدلفہ کی طرف چلیں۔

وقوف مزدلفہ

مزدلفہ پہنچ کر پہلے اذان اور دو اقامت کے ساتھ مغرب اور عشاء کی نماز قصر پڑھیں۔ دونوں نمازوں کے درمیان کوئی نماز نہ پڑھیں پھر عشاء کی فرض نماز کے بعد مغرب کی دو سنت اور عشاء کی سنت اور وتر پڑھیں۔ دعاؤں و ذکر کا خوب اہتمام کریں۔ پھر کنکر یا بڑے چنے کے برابر ستر کنکریاں فی آدمی رمی کیلئے چنیں۔

۱۰ رذی الحجہ

پھر صبح اٹھ کر فجر کی نماز پڑھیں۔ اور قبلہ کی طرف منہ کر کے یہ پڑھتے ہوئے اللہ کی حمد کریں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ☆تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے اَللّٰہُ اَکْبَر ☆اللہ سب سے بڑا ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَا اللّٰہُ ☆ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پھر سورج نکلنے سے پہلے منیٰ کی طرف یہ تسبیحات پڑھتے ہوئے چلے لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ، لَبَّیْکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ

جمرۃ العقبہ

اس کا ترجمہ ایک نمبر پیج پر (۷) دعا پر دیکھیں۔

اور اللہ کی بڑائی کثرت سے یہ پڑھتے ہوئے بیان کرے۔ مزدلفہ یا منیٰ پہنچ کر جمرۃ العقبہ (بڑا شیطان) پر سات کنکریاں الگ الگ مارے۔ (جان کے خطرہ کے پیش نظر شام کو یا رات میں یہ کنکریاں مارنا مناسب ہے)۔ کنکری مارتے ہوئے یہ تسبیحات پڑھیں۔

اَللّٰہُ اَکْبَر ☆اللہ سب بڑا ہے۔ کو کنکری مارتے ہی لبیک کہنا بند کردیں اور رمی کے بعد دعا کے لئے نہ ٹھہریں، یونہی قیام گاہ چلے آئیں۔ اس کے بعد قربانی کریں۔

قربانی

قربانی کیلئے ٹکٹ خریدنا بھی جائز ہے اگر ٹکٹ نہ لیا تو قربان گاہ کی طرف چلیں۔ قربانی کرتے وقت یہ پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَر اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا مِنْکَ وَلَکَ اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو سب سے بڑا ہے

ترجمہ: اے اللہ یہ تیرے ہی طرف سے ہے اور تیری ہی ملکیت ہے اے اللہ تو مجھ سے اس کو قبول کر۔ قربانی ہو جانے کے بعد

سر کے بال منڈوالیں۔

پھر آدمی لوگ پورے سر کے بال منڈوائیں یا نہیں تو کم سے کم پورے سر کے بال ہر جگہ سے برابر برابر کاٹے۔ اور عورتیں سارے سر کے بال انگلی کے ایک پور کی لمبائی سے کچھ زیادہ کتریں۔ اب آپ کا احرام کھل گیا اور تمام پابندیاں ختم ہوگئی۔

سوائے ہمبستری کے پھر مکہ کی طرف طواف زیارت (طواف الافاضہ) کے لئے چلے۔

طواف زیارت (طواف افاضہ)

اب طواف زیارت کریں اس کا وقت ۱۰ سے ۱۲ ذی الحجہ کے آفتاب غروب ہونے تک ہے۔ دن میں یا رات میں جب چاہیں کریں عموماً ۱۱ رذی الحجہ کو آسانی رہتی ہے (طواف زیارت کا طریقہ وہی ہے جو عمرہ کے طواف کا ہے) اور طواف باوضو ضروری ہے اس کے لئے احرام کی ضرورت نہیں ہے۔

مسجد حرام میں داہنے پاؤں سے داخل ہوں اور یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَسَلِّمِ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ ترجمہ: اے اللہ رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر۔ اے اللہ میرے لئے رحمت کے دروازے کھولدے۔ طواف: حجر اسود کے سامنے سے پہلے اس طرح سے کھڑے ہوں کہ کعبہ آپ کے سامنے ہو، اور طواف کی نیت کریں: اے اللہ میں آپ کی رضا کے لئے طواف وداع کرتا ہوں آپ اس کو میرے لئے آسان کر دیجئے اور قبول کر لیجئے۔ اور کالی پٹی پر قبلہ رخ کھڑے ہو کر دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر کہیں بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ اور دونوں ہاتھ چھوڑ کر طواف شروع کریں، ہر چکر شروع کرنے سے پہلے حجر اسود کی طرف داہنی ہتھیلی کر کے۔ اَللّٰہُ اَکْبَر کہیں اس کو استلام کہتے ہیں۔ پہلی تین چکروں میں مرد رمل کریں، آہستہ آہستہ دوڑنے کو رمل کہتے ہیں، ہر چکر میں (۲) رکن یمانی اور (۱) حجر اسود کے درمیان یہ دعا پڑھیں۔ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ اس کا ترجمہ ایک نمبر پیج پر (۱۱) دعا پر دیکھیں۔ پھر طواف کے ختم پر (۳) مقام ابراہیم کے پاس جا کر یہ دعا پڑھیں۔

وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰھِیْمَ مُصَلًّی

اس کا ترجمہ ایک نمبر پیج پر (۱۲) دعا پر دیکھیں۔ اگر موقع ملے تو مقام ابراہیم کے پاس طواف کی دو رکعت نماز نفل ادا کریں، ورنہ کہیں بھی حرم شریف میں ادا کریں، پہلی رکعت میں قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ۔ اور دوسری رکعت میں قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھیں۔ پھر زمزم کے کنوئیں کے پاس جا کر پیٹ بھر کر زمزم پئیں۔ واپس جا کر حجر اسود کا استلام کرتے ہوئے اللہ اکبر کہے۔ سعی صفا سے شروع کرے

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَۃَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰہِ فَمَنْ حَجَّ الْبَیْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْہِ اَنْ یَّطَّوَّفَ بِھِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَیْرًا فَاِنَّ اللّٰہَ شَاکِرٌ عَلِیْمٌ. اس کا ترجمہ ایک نمبر پیج پر (۱۳) دعا پر دیکھیں۔ اور جو کوئی اپنی خوشی سے کچھ نیکی کرے تو اللہ یقیناً قدردان اور سب کچھ جاننے والا ہے۔

صفا اور مروہ پر ہر وقت کعبہ کی طرف منہ کر کے یہ دعا پڑھیں

اَللّٰہُ اَکْبَر. اَللّٰہُ اَکْبَر، اَللّٰہُ اَکْبَر. لَآ اِلٰہَ اِلَا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ، اَنْجَزَ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ اس کا ترجمہ ایک نمبر پیج پر ۱۴ دعا پر دیکھیں۔ اس کو تین مرتبہ پڑھنا ہے اور صرف پہلے اور دوسرا اس کا ترجمہ ایک نمبر پیج پر (۱۵) دعا پر دیکھیں۔ اب آپ کا احرام کھل گیا اور تمام پابندیاں ختم ہوگئی۔ اب آپ ہمبستری بھی کر سکتے ہیں۔ مسجد سے نکلتے وقت بایاں پاؤں نکالیں اور یہ عا پڑھیں اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَسَلِّمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ اس کا ترجمہ ایک نمبر پیج پر (۱۶) دعا پر دیکھیں

۱۱ اور ۱۲ رذی الحجہ

زوال کے بعد سے لیکر رات تک تینوں شیطانوں کو کنکریاں (کل ۲۱ کنکریاں ایک دن میں) مارنی ہے۔ پہلے چھوٹے شیطان کو ۷ کنکریاں ماریں۔ ہر کنکری مارتے وقت اَللّٰہُ اَکْبَر۔ اللہ سب سے بڑا ہے یہ تسبیح پڑھیں۔ پھر قبلہ کی طرف منہ کر کے (جمرات آپ کے سیدھے ہاتھ کی طرف ہوگا) دعا کریں۔ پھر دوسرے شیطان (درمیانی) کی طرف جائیں اور اس کو بھی اسی طریقے سے کنکریاں تسبیح پڑھتے ہوئیں ماریں۔ پھر اسی طرح کعبہ کی طرف منہ کر کے دعا کریں۔ اب دعا کے بعد تیسرے شیطان (بڑا شیطان) کو تسبیح پڑھتے ہوئے ۷ کنکریاں مارے۔ اب دعا نہ کریں۔ اب آپ کو اختیار ہے کہ ۱۲ ویں ذی الحجہ کی رمی کے بعد سورج غروب کے پہلے منیٰ چھوڑ دے یا ۱۳ ویں کی رمی کر کے ہی منیٰ چھوڑیں۔

طواف وداع

حج کے بعد جب مکہ مکرمہ سے وطن واپسی کا ارادہ ہو تو طواف وداع واجب ہے (اس طواف کا طریقہ عام نفل طواف کی طرح ہے)

مسجد حرام میں داہنے پاؤں سے داخل ہوں اور یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَسَلِّمِ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ ترجمہ: اے اللہ رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر۔ اے اللہ میرے لئے رحمت کے دروازے کھولدے۔ طواف: حجر اسود کے سامنے سے پہلے اس طرح سے کھڑے ہوں کہ کعبہ آپ کے سامنے ہو، اور طواف کی نیت کریں: اے اللہ میں آپ کی رضا کے لئے طواف وداع کرتا ہوں آپ اس کو میرے لئے آسان کر دیجئے اور قبول کر لیجئے۔ اور کالی پٹی پر قبلہ رخ کھڑے ہو کر دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر کہیں بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ اور دونوں ہاتھ چھوڑ کر طواف شروع کریں، ہر چکر شروع کرنے سے پہلے حجر اسود کی طرف داہنی ہتھیلی کر کے۔ اَللّٰہُ اَکْبَر کہیں اس کو استلام کہتے ہیں۔ پہلی تین چکروں میں مرد رمل کریں، آہستہ آہستہ دوڑنے کو رمل کہتے ہیں، ہر چکر میں (۲) رکن یمانی اور (۱) حجر اسود کے درمیان یہ دعا پڑھیں۔ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ اس کا ترجمہ ایک نمبر پیج پر (۱۱) دعا پر دیکھیں۔ پھر طواف کے ختم پر (۳) مقام ابراہیم کے پاس جا کر یہ دعا پڑھیں۔

وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰھِیْمَ مُصَلًّی

ترجمہ: اور (کہہ دیا) کہ ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ کو نماز کی جگہ بناؤ۔ اگر موقع ملے تو مقام ابراہیم کے پاس طواف کی دو رکعت نماز نفل ادا کریں، ورنہ کہیں بھی حرم شریف میں ادا کریں، پہلی رکعت میں قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ۔ اور دوسری رکعت میں قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھیں۔ پھر زمزم کے کنوئیں کے پاس جا کر پیٹ بھر کر زمزم پئیں۔ واپس جا کر حجر اسود کا استلام کرتے ہوئے اللہ اکبر کہے۔ اب آپ کے حج کے تمام ارکان مکمل ہو گئے اب آپ اپنے وطن کے لئے روانہ ہو سکتے ہیں۔

مسجد سے نکلتے وقت بایاں پاؤں نکالیں اور یہ عا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَسَلِّمِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ ترجمہ: اے اللہ رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر۔ اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔

حج کے سفر میں جانے سے پہلے

اپنے سارے قرضے ادا کردیں اور بندوں کے حقوق ادا کردیں یا معاف کرالیں اور ۳ وصیت لکھدیں۔

ثواب دارین حاصل کرنے کیلئے زیادہ سے زیادہ زیروکس کروا کر حجاج کرام میں تقسیم کریں۔

مفت کاپی کے لئے مندرجہ ذیل پتے پر رابطہ کریں۔

Address :The Islamic Bulletin,

PO Box 410186,
San Francisco, CA 94141-0186,USA.
Web : www.islamicbulletin.org
(Enter here:Haj/Urdu)
E-mail : info@islamicbulletin.org